

نوٹ۔ جوابی کاپی پر وہی سوال نمبر اور جزو نمبر درج کیجیے جو کہ سوالیہ پرچے میں درج ہے۔

10

2۔ مندرجہ ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ نظم اور دو حصہ غزل سے)

- حصہ نظم
- (i) ہر بول ترا دل سے نکرا کے گزرتا ہے
- (ii) تری راہ میں خاک ہو جاؤں مر کر
- (iii) یہاں ہے ظہور اور وہاں نور تیرا
- (iv) شاخ بزمیدہ سے سبق اندوز ہو کہ تو
- حصہ غزل
- (i) چشم دل کھول اُس بھی عالم پر
- (ii) ان حسرتوں سے کہ دو کہیں اور جاہیں
- (iii) جان تم پر غار کرتا ہوں
- کچھ رنگو بیاں حالی ہے سب سے جدا تیرا
- یہی میری حرمت، یہی آبرو ہے
- مکان میں بھی تو، لامکان میں بھی تو ہے
- نا آشنا ہے قاعدہ روزگار سے
- یاں کی اوقات، خواب کی سی ہے
- اتنی جگہ کہاں ہے دل داغ دار میں
- میں نہیں جانتا دعا کیا ہے

10

3۔ درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی تحریر کیجیے۔

(الف) مرزا کی نیت آموں سے کسی طرح سیر نہ ہوتی تھی۔ اہل شہر حتمًا سمجھتے تھے۔ خود بازار سے منگواتے تھے۔ باہر سے دُور دُور کا آم بطور سوغات کے آتا تھا، مگر حضرت کا جی نہیں بھرتا تھا۔ نواب معطلی خاں مرحوم باقل تھے کہ ایک محبت میں مولانا فضل حق اور دیگر احباب موجود تھے اور آم کی نسبت ہر ایک شخص اپنی اپنی رائے بیان کر رہا تھا کہ اس میں کیا کیا خوبیاں ہونی چاہئیں۔ جب سب لوگ اپنی اپنی کہ چکے تو مولانا فضل حق نے مرزا سے کہا کہ تم بھی اپنی رائے بیان کرو۔ مرزا نے کہا ”بھئی میرے نزدیک تو آم میں صرف دو باتیں ہونی چاہئیں، میٹھا ہو اور بہت ہو۔“

(ب) بعض وقت والد والدہ کہتے بھی تھے کہ اتنی محنت نہ کیا کرو، لیکن میں زمانے کی ترقی کا نقشہ کھینچ کر ان کا دل خوش کر دیتا تھا۔ خدا خدا کر کے یہ مشکل بھی آسان ہوئی اور امتحان کا زمانہ قریب آیا۔ میں نے گھر میں بہت کہا کہ ابھی میں امتحان کے لیے جیسا چاہیے ویسا تیار نہیں ہوں لیکن میری مسلسل حاضری الاکلاس اور شبانہ روز کی محنت نے ان کے دلوں پر سکون بٹھا رکھا تھا۔ دو کب ماننے والے تھے، پھر بھی احتیاطاً اپنے بچاؤ کے لیے ان سے کہ دیا کہ اگر میں فیل ہو جاؤں تو اس کی ذمہ داری مجھ پر نہ ہوگی کیونکہ میں اپنے آپ کو ابھی امتحان کے قابل نہیں پاتا۔ لیکن والد صاحب مسکرا کر بولے کہ امتحان سے کیوں ڈرے جاتے ہو، جب محنت کی ہے تو شریک بھی ہو جاؤ، کامیابی و ناکامیابی خدا کے ہاتھ ہے۔

2 x 5 = 10

4۔ کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے۔

- (i) سراقہ بن عیسیٰ کس نے فرمان امن لکھ کر دیا؟
- (ii) مرزا غالب دوستوں کو کس انداز سے ملتے تھے؟
- (iii) انسان کب سخت کامل اور خوشی ہو جاتا ہے؟
- (iv) ”سربانے میر کے آہستہ بولو“ کا دوسرا مصرع تحریر کریں۔
- (v) جمن اور آلگو چوہری میں دوستی کا آغاز کب ہوا؟
- (vi) مضمون نگار نے کون سا امتحان دیا تھا؟
- (vii) طوطی و بلبل کس کا ذکر کرتے ہیں؟
- (viii) اقبال نے ڈالی اور شجر سے کیا مراد لیا ہے؟

5

5۔ کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے۔ لہو اور قالین یا پنچایت

4 + 1 = 5

6۔ نظم ”پیوستہ شجر سے امید بہار رکھ“ کا مرکزی خیال یا خلاصہ لکھیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔

7۔ اپنے چھوٹے بھائی کے نام اس کی پڑھائی میں عدم دلچسپی کے بارے میں خط لکھیں۔ یا

10

ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام ”بھائی کی شادی میں شرکت“ کی درخواست لکھیے۔

5

8۔ ”سچ کی برکت“ کے عنوان پر کہانی لکھیے۔ یا مریض اور طبیب کے درمیان مکالمہ لکھیے۔

5

(iii) سامان، مکانات، دکانیں سب جل گئے۔

(ii) نیکی کا راہ اختیار کرو۔

(iv) دل نے چاہا تو ضرور آؤں گا۔

درج ذیل جملوں کی تکمیل کیجیے۔

(i) اٹنے بانس

(ii) بوڑھی گھوڑی

(iii) غم تافہ

(iv) حساب جو جو

(v) کانٹھ کی ہانڈی